حمد باری تعالیٰ

زما باشد ثنائے بے حساب آں ذات عالی را

نہ می بینیم ہمسر ہیچ آں شان جلالی را
تری بخشی ہوئی نعمت میں ہے یا رب فراوانی
بہ ہر پہلو ہے خوش حالی، ہوا ہے رزق ارزانی
کمالِ کبریائی میں تری حکمت نرالی ہے
نبی ہو یا ولی ہر اک ترے در کا سوالی ہے
یہ اشجار او راحجار اور پرندے اور چرندے سب
ثنا خواں ہیں ترے دشت و جبل وحشی درندے سب
یہ انساں ہے کہ عقل و فہم کا بخشا مقام اس کو
زباں بخشی گئی سکھلائی ہے طرزِ کلام اس کو
مگر ان میں ہیں وہ بدبخت جو شیطاں کے حامی ہیں
جہاں بھر کے فسادی ہیں، وہ اشرارِ دوامی ہیں
ترے انعام اور اکرام کے ناشکر بندے ہیں
یہ بد اطوار و ناہنجار ہیں فطرت کے گندے ہیں
یہ کفر و شرک میں طوفاں بپا کرنے کے عادی ہیں
یہ بندے اپنے من کے ہیں، یہ شیطاں کے منادی ہیں
الٰہی تو جو چاہے ان کے دل بھی منقلب کر دے
اور اپنے فیض سے ویراں کدوں کو نور سے بھر دے
رشیدِ بے نوا یا رب! ترا ادنیٰ ثنا گر ہے
تری تسبیح اور تکبیر سے اس کی زباں تر ہے

------ --------- ------- -------

مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

[ھـــــــــــــــــــــــــــــــــزج]

راشد صدیقی